سوال

نقش ونگار بنے ہوئے برقعے پہننا

جواب

سوال : کیا عورتیں ایسے برقعے پہن سکتی ہیں جس پر ڈیزائن بنے ہوں۔ آجکل عربی برقعوں کا رواج ہے جس پر مختلف نقش ونگار بنے ہوتے ہیں ؟

جواب : ضرورت سے زائد نقش ونگار نہ ہوں اور اگر کچھ تھوڑا بہت کام ہو تو یہ **'الا ما ظھر منھا'** یعنی ایسی زینت جسے چھپانا مشکل ہو، میں داخل ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت حسن بصری اور ابن سیرین رحمہما اللہ نے 'الا ما ظھر منھا' سے مراد کپڑوں کی زینت لی ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے :

وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا   وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ

مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو اہر نہ کریں، سوائے اس کے جو اہر ہے اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں۔